سوال

(16) مسجد کے قریب قبر بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد کے قریب قبر بنانا کیسا ہے ؟ یا قبر کے نزدیک مسجد بنانا جائز کہ نہیں ؟ ایسی مساجد میں نماز ہو جاتی ہے ؟ جب کہ قبر نبوی صلی اللہ علیہ وسلم آج کل مسجد کے اندر ہی موجود ہے ارد گرد مسجد ہے۔ لوگ نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں اگر یہ استثنائی ہے تو کس دلیل سے ؟ (یہاں پر تین قبریں ہیں)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد کے نزدیک قبر بنانا یا قبر کے نزدیک مسجد تعمیر کرنا دونوں طرح ناجائز ہے۔ کیونکہ اسلام میں مسجد اور قبر کا اجتماع ممنوع ہے حدیث میں ہے :

«اجعلوا فی بیوتکم صلاتکم ولا تتخذوہا قبورا» (بخاری و مسلم)

یعنی ''گھروں میں بھی نماز پڑھا کرو انہیں قبریں مت بناؤ!'' (صحيح البخاري باب کراہیۃ الصلاۃ فی المقابر (٤٣٢) صحیح مسلم کتاب الصلاۃ المسافرین باب استحباب صلاۃ النافلۃ فی یبنہ... (١٨٢٤)

اور دوسری روایت میں ہے :

«الارض کلہا مسجد الا المقبرۃ والحمام» (رواہ البزار وغیرہ)

''یعنی ''قبرستان اور حمام کے علاوہ تمام زمین مسجد ہے۔'' (صحہ الحاکم والذہبی وابن حبان وابن خذیمہ والالبانی وارشاد الحق الاثري صحیح ابی داؤد کتاب الصلاۃ باب فی المواضع التی لا تجوز فیہا الصلاۃ (٤٩٢٩) احمد (٣/٨٣.٩٣) الترمذي (٣١٧) مسند السراج بتحقیق الاثري (501.502) الحاکم (١/٢٥١) الارواء (٢٨٧) (1/320)

اول ازکر روایت سے اکثر اہل علم نے استدلال کیا ہے کہ قبرستان محل نماز نہیں ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث ہذا پر ((کراہیۃ الصلاۃ فی المقابر)) کا ترجمہ کیا ہے۔ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جس نے قبرستان میں یا کسی قبر کی جانب رخ کرکے نماز پڑھی وہ اس کا اعادہ کرے اور جہاں تک مسجد نبوی کا تعلق ہے سو وہ اس حکم سے مستثنیٰ ہے کیونکہ اس کی فضیلت خصوصی حیثیت سے ہے۔ چنانچہ ایک روایت میں ہے میری اس مسجد میں نماز کا ثواب دوسری مساجد کے مقابلہ میں ہزار نماز سے زیادہ ہے ماسوائے مسجد الحرام کے کہ وہ اس سے افضل ہے۔ (صحيح البخاري کتاب وباب فضل الصلاۃ فی مسجد مکۃ وللمدینہ (١١٩-) صحیح مسلم کتاب الحج باب فضل الصلاۃ لمسجد مکۃ والمدینہ (٣٣٧٤)

اور دوسری روایت میں ہے کہ میرے بیت یعنی حجرہ اور منبر کے درمیان کا قطعہ جنت کے باغات سے ہے۔ (صحیح البخاري کتاب فضل الصلاۃ فی مسجد مکۃ والمدینہ باب فضل ما بین القبر والمنبر (١١٩٥.١١٩٦) صحیح مسلم کتاب الحج باب فضل ما بین قبرہ صلی اللہ علیہ وسلم ومنبرہ (٣٣٦٨) لہذا اگر مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں نماز کی کراہت کا فتویٰ دیا جائے۔ تو اس کی حیثیت دوسری مساجد کے برابر ہو جائے گی۔ اور ان فضائل کی نفی لازم آئے گی۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کی معروف کتاب: ''الجواب الباھر''

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص197

محدث فتویٰ